السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرضوں کی پچھلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اگر کوئی سورت وغیرہ پڑھی جائے تو کیا سجدہ سہو لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہاء ایسی صورت میں سجدۂ سہو کرنے کا حکم دیتے ہیں میرے ناقص علم میں سجدۂ سہو واجب ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔

تشریح :

یہاں سجدہ سہو کے لیے فقہا کا خیال صحیح نہیں مسئ الصلوۃ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے فرائض و آداب بتلائے ہوئے ارشاد فرمایا تھا ثم اقرأ بام القرآن و ماشاء اللہ ہذا لفظ المصابیح وابی داؤد ولابن جهان بما شئت کذا فی بلوغ المرام ص ۱۹ و مشکوۃ جلد ا ص ۷٦، پھر آپ نے یہ بھی ثم فاعل ذالک فی صلاتک کلہا اخرجہ السبعة واللفظ للبخاری بلوغ المرام ص ۱۹ ہمارے لیے محل استدلال حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے یہی لفظ مبارک ہیں۔ جن سے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کچھ اور بھی قرآن شریف سے پڑھنا ثابت ہوا لہذا سجدہ سہو کا حکم جو فقہاء کرام دیتے ہیں۔ باطل ہے۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3 ص 187

محدث فتویٰ